از عدالتِ عظمیٰ

میسرز کشمیر الیکٹرک اینڈ ہارڈ ویئر کارپوریشن

بنام

ریاست جموں و کشمیر

تاریخ فیصلہ: 26 جولائی 1996

[مڈن موہن پنچھی اور کے وینکٹا سوامی، جسٹس صاحبان]

ثالثی ایکٹ، 1944:

ثالث اپیل گزاروں کی ملکیت والے احاطے میں نشستوں کا انعقاد کرتے ہوئے ثالث کے ساتھ بد عملی کرتا ہے اور ایسا کرتے ہوئے دونوں مد مقابل فریقوں کے ساتھ ان سے چائے اور ریفریشمنٹ قبول کرتا ہے- حالانکہ، حقائق اور حالات میں، ثالث کو شرافتوں کو قبول کرنے میں خود کو بد عنوان نہیں سمجھا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9768، سال 1996۔

سی ایف اے نمبر 84، سال 1987 میں جموں و کشمیر عدالت عالیہ کے 12.5.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ڈی ڈی ٹھاکر اور راجیو شرما۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندہ کے لیے اشوک ماتھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہمارے سامنے جموں و کشمیر عدالت عالیہ کے معروف سنگل جج کا فیصلہ ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ثالث نے خود کو یا کارروائی کو غلط نہیں کیا تھا۔ ہمارے سامنے اس کے برعکس اپیل کے تحت لیٹرز پیٹنٹ بینچ کا اپیلٹ فیصلہ بھی ہے۔ بدانتظامی کو ہوا دی گئی کہ ثالث نے اپیل گزاروں کی ملکیت والے احاطے میں نشستوں / نشستوں کا انعقاد کیا تھا اور اس دوران ان سے چائے اور ریفریشمنٹ قبول کی تھی اور لہذا وہ بد عملی مجرم بن گیا تھا۔ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں اکیلے نہیں تھے کیونکہ ان سے پہلے مقابلہ کرنے والی دونوں جماعتوں نے اس مقصد کے لیے احاطے کے استعمال کے ساتھ ساتھ شائستگی کے حصے کے طور پر ناشتے کو بھی یکساں طور پر تقسیم کیا تھا۔ کسی بھی وقت، کسی بھی طرح کا کوئی اعتراض، یا تو کارروائی کے انعقاد کی جگہ کے حوالے سے یا ریفریشمنٹ کی شکل میں دی گئی شرافتوں کے حوالے سے نہیں لیا گیا۔ ہم اس بات کی تعریف کرنے میں ناکام رہتے ہیں کہ ثالث کو ان حقائق اور حالات میں ان شرافتوں کو قبول کرنے میں خود کو کس طرح بد عنوان سمجھا جا سکتا ہے۔ ریاست جموں و کشمیر کی طرف سے پیش ہونے والے ماہر وکیل جناب اشوک ماتھر یہ بتانے کے لیے کافی واضح ہیں کہ وہ کسی بھی طرح سے عدالت عالیہ کے لیٹرز پیٹنٹ بینچ کے فیصلے کی حمایت کرنے سے قاصر ہیں۔ لہذا، ہم مزید تفصیلات میں جانے کے بغیر، اس اپیل کی اجازت دیتے ہیں، لیٹرز پیٹنٹ بنچ کے متنازعہ فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور اخراجات کے حوالے سے کسی حکم کے بغیر واحد جج کے حکم کو بحال کرتے ہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document